© rasailojaraid.com

ابلاغِ عام

ابلاغِ عام ایک اہم صلاحیت اور خوبی ہے اور یہ ترقی کی منزلیں طے کرنے میں آپ کی معاونت کرتی ہے۔ فی زمانہ وہ لوگ جو کسی نہ کسی حوالے سے اہم فرائض سرانجام دے رہے ہیں، انھیں مختلف مواقع پر لوگوں سے رابطہ کرنا پڑتا ہے۔ آج ہر ایک کے لیے ضروری ہے کہ وہ ابلاغِ عام کا ماہر ہو، اور لوگوں سے بات کرتے ہوئے کسی جھجک اور اُکتاہٹ کا شکار نہ ہو۔ بات کرنے کا انداز جتنا مؤثر اور عام فہم ہوگا، سُننے والوں پر اُس کا اثر بھی اُسی نسبت سے ہوگا۔

ذیل میں کچھ رہنما اصول درج کیے گئے ہیں جن کو اپنانے سے آپ اس مشکل راہ سے آسانی سے گزر سکتے ہیں۔

۱- ابلاغِ عام کی بنیاد سچائی اور سیدھی بات پر رکھی جائے۔

۲- ابلاغِ عام ایک بڑی سہولت ہے۔ اس کو مصیبت سمجھیں نہ اس سے گریز کریں۔

۳- ابلاغِ عام کے لیے غیرمعمولی قابلیت درکار نہیں، تاہم اعتماد سے بات کرنے کا سلیقہ بہت ضروری ہے۔

۴- ابلاغِ عام کرتے ہوئے آپ کے سامنے ایک واضح مقصد ہونا چاہیے۔

۵- اپنے خیالات کو یکجا کریں اور ترتیب کے ساتھ اُن کو بیان کرتے جائیں۔

۶- بیان اور مقاصد کے درمیان ہم آہنگی ہونی چاہیے۔ وہ بات نہ کہی جائے جس کی تکمیل ممکن نہ ہو۔

۷- جہاں ضرورت ہو کوئی ہلکی پھلکی بات کر کے ماحول کو پُرسکون رکھیں۔ مزاح میں کہی بات سنجیدہ بات سے زیادہ پُراثر ثابت ہوتی ہے۔

۸- یاد رکھیں کہ آپ ہر ایک کو خوش نہیں رکھ سکتے۔ نرمی سے کی گئی بات بہرحال اثر رکھتی ہے۔

۹- دوسرے لوگوں سے اپنا مقابلہ نہ کریں۔

۱۰- سامعین کو اپنا نقاد نہ سمجھیں اور سامعین کے رویوں کو کنٹرول کرنے کی کوشش نہ کریں۔

۱۱- کوئی وعدہ کریں تو اس میں کسی تبدیلی کی گنجایش رکھیں۔

سنابل العلم

© rasailojaraid.com